www.KitaboSunnat.com

لینن کے مقبرے پر پھول!

"پاکستان کے وزیر قانون اور پارلیمانی امور............مسٹر پیرزادہ عبدالحفیظ اپنے دورۂ روس کے دوران لینن کے مقبرے پر بھی تشریف لے گئے اور اس پر پھول بھی چڑھائے" (نوائے وقت)

اسلامیہ جمہوریہ کے ایک مرکزی وزیر کا یہ عمل دراصل عہد حاضر کے مصنوعی خداؤں کے حضور میں ایک نذرانۂ عقیدت ہے۔ کیوں؟ صرف اسی توقع پر کہ شاید ان کی بگڑی بن جائے ؎

ہو نکو نام جو قبروں کی تجارت کر کے
کیا نہ بیچوگے جو مل جائیں صنم پتھر کے (اقبال)

یہ لینن وہ صاحب ہیں جو اپنی تحریر و تقریر میں اس بات پر زور دیتے رہے کہ:

"اشتراکین کے عوام و خواص کا نصب العینِ حیات ہی یہ ہونا چاہیئے کہ وہ ہر ممکن کوشش صرف کر دیں کہ خدا سے اس کا غلبہ و تسلط اور سطوت و حکومت چھن جائے کیونکہ خدا کا بدترین دشمن خدا کا وجود ہے" (لینن اینڈ گاندھی)

"سرمایہ داری کی سیز مری قوتوں نے ذہن انسانی میں ایک ڈر کی صورت پیدا کر دی ہے جس سے ایک حاکمِ اعلیٰ کے تخیل کی بنیاد پڑی۔ اسے انسان نے خدا کے نام سے پکارنا شروع کر دیا۔ سو جب تک خدا کا تخیل ذہن انسانی سے فنا نہ کر دیا جائے یہ لعنت کسی طرح دور نہیں ہو سکتی" (ہیمر اینڈ ہیکل)

"دنیا میں سب سے پہلا اور سب سے بڑا استبداد کا حامی خود خدا ہے" (بالشوزم)

اسلامیہ جمہوریہ پاکستان اور اسلامی دستور کے حامیوں اور مدعیوں کی طرف سے ایسے دشمنِ خدا "لینن" کے مقبرے پر پھولوں کی چادریں چڑھانا کچھ عجیب سی بات معلوم ہوتی ہے۔

بیچ ہی دیتے ہیں یوسف سا برادر اپنا!

اسلام آباد میں عراقی سفارت خانہ سے روسی ساخت کا جو اسلحہ برآمد ہوا ہے، اس سے ہر مسلم انگشت بدنداں ہے اور ہر شخص کی زبان سے بے ساختہ نکلا ہے ؎

بھاگ ان بردہ فروشوں سے کہاں کے بھائی
بیچ ہی دیتے ہیں یوسف سا برادر اپنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ جو کچھ ہوا ہے، وہ اور اصل جو ہونے والا ہے، اس کی طرف ایک مکروہ تلمیح ہے کہ

ع عاقل را اشارہ کافی ست !

گلہ غیروں سے نہیں، کیونکہ غیر تو ہمیشہ ایسا ہی کرتے ہیں۔ گلہ اپنوں سے ہے، لیکن ان سے بھی نہیں جو "بے خدا دنیادار" بندے ہیں، کیونکہ یہ عموماً "بے ضمیر اور بکاؤ" مال ہوتا ہے، اصل شکوہ اپنے اسلام کے نام لیوا عوام سے ہے، جو ایسے لوگوں کو اپنے اوپر مسلط کر کے ملک، ملت اور دین و ایمان کے لیے فتنے پیدا کرتے رہتے ہیں ——— اب بھی اسلحہ کی سمگلنگ کو ملکی عافیت سے زیادہ اپنی پارٹی کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔

ہم مسلم عوام کو ان کے خدا کے نام کا واسطہ دے کر اس طرف توجہ دلاتے ہیں کہ عالم اسلام کے کتنے مومن بندوں کو آپ نے ملتِ اسلامیہ کی قیادت عطا کی ہے؟ یا جن کو آپ نے اپنی رہنمائی کے لیے انتخاب کیا ہے، ان میں سے کتنے ہیں جن کے نام اور کام سے اسلام کا بول بالا ہوا اور ملتِ اسلامیہ کی وحدت کے کام ہوئے؟ اور وہ کتنے مائی کے لال ہیں جن کی شخصیت اور مساعی میں سنتِ رسول ﷺ کی جھلک اور شرم دکھائی دیتی ہے؟ اگر جواب مایوسانہ ہے تو پھر اپنے انتخاب اور ملی قیادت پر نظرِ ثانی کریں، ورنہ یہ بکاؤ مال ہر قدم پر ملتِ اسلامیہ کے لیے عراقی "سفارت خانے" قائم کرتے رہیں گے۔ (العیاذ باللہ)

عبدالوحید شہید

(۱)

موت تیری کہہ گئی عبدالوحید
ہیں جہاں میں اب بھی چنگیز و یزید
خون تیرا رائیگاں نہ جائے گا
اے وطن کے قوم کے دیں کے شہید

(۲)

مت کہو مردہ کہ زندہ ہیں شہید
ہے یہی قرآں کی واضح نوید
سن لے، اے جلاد تو یہ غور سے
زندہ و پائندہ ہے عبدالوحید

راز کاشمیری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ